وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کی متفقہ طور پر منظور کردہ قراردادیں

03-10-2001 (ملتان) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے ملتان میں "وفاق" کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقدہ ۲۹، ۳۰ ستمبر ۲۰۰۱ء بروز ہفتہ، اتوار کے فیصلوں اور قراردادوں کا ایک پریس کانفرنس میں اعلان کرتے ہوئے کہا کہ مدارس دینیہ اسلام کے مضبوط قلعے ہیں اور برصغیر میں ان کی دینی، قومی اور ملی خدمات کی ایک تابناک تاریخ ہے جو ہر قسم کی فرقہ بندی، گروہ پرستی اور دہشت گردی سے پاک ہے۔ دینی مدارس نے اپنی گزشتہ ڈیڑھ صد سالہ تاریخ میں ہمیشہ مثبت کردار ادا کیا ہے اور انسانیت سازی کا عظیم فریضہ سرانجام دیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ان دینی قلعوں میں شگاف ڈالنے کے لیے حکومتی حلقوں کی طرف سے ماڈل دینی مدارس کا منصوبہ پیش کیا گیا ہے جس کا مقصد مدارس دینیہ کی خود مختار اور آزاد حیثیت کو ختم کر کے انھیں سرکاری اداروں میں تبدیل کرنا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس آرڈی نینس کے تحت حکومت نے بتدریج مدارس کو اپنی تحویل میں لینے، اُن کی املاک پر قبضہ کرنے اور اُن کا اکاؤنٹ منجمد کرنے کی حکمت عملی تیار کی ہے، جس کی خیبر سے کراچی تک بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔ انھوں نے کہا "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کی مجلس شوریٰ کے ڈیڑھ صد جید علماء کرام اور ممتاز دینی شخصیات نے یہ متفقہ فیصلہ کیا ہے کہ ۱۳ جنوری ۲۰۰۲ء کو اسلام آباد میں "آل پاکستان عظمت مدارس دینیہ کانفرنس" منعقد کی جائے گی۔ جس میں ملک بھر کے تمام دینی مدارس کے سربراہ اور تمام دینی جماعتوں کے قائدین شرکت کریں گے۔

"وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ نے موجودہ عالمی صورت حال اور ملکی حالات کے پیش نظر درج ذیل قراردادیں متفقہ طور پر منظور کیں:

(۱) "وفاق المدارس العربیہ پاکستان" کی مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ ۱۱ ستمبر ۲۰۰۱ء کو امریکہ میں ہونے والی دہشت گردی کی کارروائی کی مذمت کرتی ہے اور ہزاروں بے قصور انسانوں کی ہلاکت پر اظہار افسوس کرتی ہے۔ نیز اس سانحے میں متاثر ہونے والے افراد اور خاندانوں سے دلی ہمدردی اور جاں بحق ہونے والے مسلمانوں کے لیے دعائے مغفرت کرتی ہے۔

(۲) "وفاق" کی مجلس عاملہ و مجلس شوریٰ کا یہ غیر معمولی اجلاس ۱۱ ستمبر کے سانحہ کی غیر جانب دارانہ اور آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے اور اسامہ بن لادن اور افغانستان کو متعین طور پر ذمہ دار قرار دینے کے امریکی فیصلے کو مسترد کرتا ہے اور اسے عدل وانصاف کے منافی قرار دیتا ہے۔ اس کے لیے بین الاقوامی تحقیقاتی کمیشن قائم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے، جس میں مسلمان ممالک کو موثر نمائندگی دی جائے۔

(۳) اس سانحہ کے بعد بین الاقوامی ذرائع ابلاغ نے مسلمانوں اور اسلام کے خلاف جو معاندانہ روش اختیار کی ہے اور تسلسل کے ساتھ منفی پروپیگنڈہ کا جو طرز عمل اپنایا ہے یہ اجلاس اس کی بھرپور مذمت کرتا ہے اور اسے صیہونی سازش کا حصہ قرار دیتا ہے۔

(۴) اس سانحہ کے بعد مغربی ممالک بالخصوص امریکہ اور برطانیہ میں مساجد اور مسلمانوں کے قائم کردہ اسلامی مراکز پر شرپسند عناصر نے جو حملے کیے یہ مذہب اور اظہار خیال کی آزادی کے قطعی منافی ہیں۔ یہ اجلاس ان حملوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے مغربی ممالک سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ سالہا سال سے مغرب میں مقیم مسلمانوں کے جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنائے اور شرپسند عناصر

کو ایسی حرکات سے روکے جن سے مزید اشتعال کا اندیشہ ہو۔

(۵) یہ اجلاس ۱۱ستمبر ۲۰۰۱ء کو امریکہ میں ہونے والی دہشت گردی کی صیہونی سازش اور اسامہ بن لادن اور افغانستان کے خلاف غیر مسلموں کی سوچی سمجھی کارروائی قرار دیتا ہے۔ اور اُس دن ورلڈ ٹریڈ سینٹر کے چار ہزار یہودی ملازمین کی غیر حاضری کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۶) یہ اجلاس افغانستان کی اسلامی حکومت سے مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا ہے کہ اگر امریکہ یا دیگر غیر مسلم ممالک نے افغانستان پر حملہ کیا تو اس کے نتیجہ میں تمام دنیا کے مسلمانوں پر اپنے مظلوم افغانی بھائیوں کی حمایت اور ہمدردی لازم اور اُن کے ساتھ مل کر جہاد کرنا فرض ہو جائے گا۔

(۷) یہ اجلاس پاکستان سے وابستگی اور یکجہتی کی بنیاد اسلام کو قرار دیتے ہوئے حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ پاکستان کی سرزمین، فضاء اور وسائل کو افغانستان کی اسلامی حکومت کے خلاف استعمال کی قطعاً اجازت نہ دی جائے۔ اپنے برادر اسلامی ملک کے خلاف کسی فوجی کارروائی کا حصہ بننا قطعاً جائز نہیں۔

(۸) یہ اجلاس موجودہ حالات میں پاکستان اور عالم اسلام میں اتحاد و یکجہتی کو ضروری قرار دیتے ہوئے علماء کرام، ذمہ داران مساجد ومدارس سے تعلق مع اللہ کے اہتمام، اُمت مسلمہ کے لیے خصوصی دعاؤں اور قنوت نازلہ کے التزام کی اپیل کرتا ہے۔

(۹) یہ اجلاس حکومت پاکستان کی طرف سے "ماڈل دینی مدارس" کے منصوبے کو دینی مدارس کے خلاف خطرناک سازش اور مداخلت فی الدین قرار دیتے ہوئے مکمل طور پر مسترد کرتا ہے اور تمام مساجد، مدارس، مکاتب اور مسلمانوں کو اس سے لاتعلق رہنے کی اپیل اور حکومت وقت سے اسے فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۰) یہ اجلاس پاکستان کے سرکاری اسکولوں سے ناظرہ قرآن مجید اور تفسیر کے مضمون کو ختم کرنے کی شدید مذمت کرتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ یہ مضامین فوری طور پر بحال کیے جائیں۔ نیز بعض سرکاری اسکولوں میں غیر اسلامی یونیفارم مقرر کرنے کی شدید مذمت کرتا ہے اور تعلیمی اداروں میں طلباء اور طالبات کے لیے اسلامی تعلیمات کے مطابق لباس مقرر کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۱) یہ اجلاس "الرشید ٹرسٹ" کی رفاہی اور فلاحی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس پر پابندی کو ظلم اور انسانیت دشمنی قرار دیتا ہے اور اس پابندی کو فوری طور پر ختم کرنے اور ٹرسٹ کے منجمد اثاثہ جات کو فوری طور پر بحال کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۲) یہ اجتماع بعض جہادی تنظیموں پر پابندی کے فیصلے کی شدید مذمت کرتا ہے۔

(۱۳) یہ اجتماع مدارس اسلامیہ کے تحفظ کے لیے تمام دینی جماعتوں کی کاوشوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ بالخصوص جمعیۃ علماء اسلام کے جرات مندانہ مؤقف اور مخلصانہ مساعی پر خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اس کا شکریہ ادا کرتا ہے۔

(۱۴) یہ اجلاس ضلع مانسہرہ کے مدارس جامعہ اشاعت الاسلام اور جامعہ دار العلوم الاسلامیہ (دلبوڑی) کے طلباء اور اساتذہ پر دہشت گردی کے واقعات کی شدید مذمت کرتا ہے اور دو طلبہ اور صدر مدرس مولانا گل محمد کی مظلومانہ شہادت پر اظہار افسوس کرتے ہوئے صوبہ سرحد کی حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ان سانحات کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کے بعد مجرموں کے خلاف موثر کارروائی کرے۔

(۱۵) وفاق کا یہ اجلاس مرکز حق، دار العلوم دیوبند اور ہندوستان کے دیگر اسلامی مراکز، مساجد اور عام مسلمانوں پر آئے دن ہندو شرپسندوں کے حملوں، انھیں ہراساں کرنے اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی فوج کے مظالم کی شدید مذمت کرتے ہوئے مسلمانان پاکستان کی طرف سے دار العلوم دیوبند، دیگر دینی اداروں اور مسلمانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔

(۱۶) یہ اجلاس وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی موجودہ قیادت کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اُس پر مکمل اعتماد کا اظہار کرتا ہے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ و مجلس شوریٰ کے اجلاس منعقدہ 30-29 ستمبر 2001 میں شرکت کرنے والی اہم شخصیات

1- حضرت مولانا سلیم اللہ خان (صدر)	مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی
2- حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری (ناظم اعلیٰ)	مہتمم جامعہ خیر المدارس ملتان
3- حضرت مولانا انوار الحق (ناظم)	نائب مہتمم دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک سرحد
4- حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب	مہتمم جامعہ دار العلوم کورنگی کراچی
5- حضرت مولانا عبدالرزاق صاحب اسکندر	مہتمم جامعۃ العلوم الاسلامیہ کراچی
6- حضرت مولانا مفتی غلام قادر صاحب	مہتمم جامعہ خیر العلوم خیر پور ٹامیوالی بہاولپور
7- حضرت مولانا عبدالمجید صاحب	شیخ الحدیث جامعہ اسلامیہ باب العلوم کہروڑپکا
8- حضرت مولانا نذیر احمد صاحب	مہتمم جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد
9- حضرت مولانا مشرف علی تھانوی صاحب	مہتمم جامعہ دار العلوم الاسلامیہ لاہور
10- حضرت مولانا محمد انور صاحب	مہتمم دار العلوم کبیر والا
11- حضرت مولانا عبدالمجید صاحب	مہتمم مدرسہ قاسمیہ شرف الاسلام چوک سرور مظفر گڑھ
12- حضرت مولانا عبداللہ جان صاحب	مہتمم مدرسہ مخزن العلوم لورالائی (بلوچستان)
13- حضرت مولانا سید نصیب علی شاہ صاحب	مہتمم المرکز الاسلامی بنوں (سرحد)
14- حضرت مولانا حافظ حسین احمد صاحب	مہتمم مدرسہ تحفیظ القرآن، ترنگڑی پائیں
15- حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ صاحب	مہتمم مدرسہ تحفیظ القرآن مردان (سرحد)
16- حضرت مولانا محمد ادریس صاحب	صدر مدرس جامعہ عربیہ انوار العلوم کنڈیارو، نوشہرو فیروز (سندھ)
17- حضرت مولانا مفتی محمد خالد صاحب	مہتمم دار العلوم الاسلامیہ ہالہ، حیدر آباد (سندھ)
18- حضرت مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن جتوئی صاحب	مہتمم جامعہ عربیہ مفتاح العلوم حیدر آباد
19- حضرت مولانا محمد اکمل جتوئی صاحب	مہتمم جامعہ محمدیہ عربیہ لطیف آباد، نواب شاہ (سندھ)
20- حضرت مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب	مہتمم مدرسہ دار العلوم الاسلامیہ چھتر دو میل، مظفر آباد (آزاد کشمیر)
21- حضرت مولانا احتشام الحق صاحب آسیا آبادی	مہتمم جامعہ رشیدیہ آسیا آباد، ضلع تربت (بلوچستان)
22- حضرت مولانا مفتی گل رحمٰن صاحب	صدر مدرس جامعہ احیاء العلوم وزیر آباد، ٹانک
23- حضرت مولانا نذیر اللہ صاحب	مہتمم جامعہ اسلامیہ نصرۃ الاسلام گلگت
24- حضرت مولانا فضل وہاب صاحب	ناظم مدرسہ معارف القرآن لمنڈ بکس، مینگورہ، سوات

25-حضرت مولانا محمود صاحب	ناظم دار العلوم تعلیم القرآن باڑہ گیٹ پشاور
26-حضرت مولانا مفتی حسین احمد صاحب	نائب مہتمم دار العلوم نعمانیہ ڈیرہ اسماعیل خان
27-حضرت مولانا مفتی عزت اللہ صاحب	مہتمم دار العلوم اسلامیہ لنڈی کوتل، پشاور (سرحد)
28-حضرت مولانا انیس الرحمٰن قریشی صاحب	نائب مہتمم مدرسہ انوار الاسلام کیہال، ایبٹ آباد
29-حضرت مولانا عطاء اللہ شاہ صاحب	ناظم تعلیمات جامعہ معارف الشرعیہ ڈیرہ اسماعیل خان
30-حضرت مولانا محمد اکرم کاشمیری صاحب	ناظم تعلیمات جامعہ اشرفیہ لاہور
31-حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب	مہتمم جامعہ قادریہ بھکر وامیر جمعیت علمائے اسلام پنجاب
32-حضرت مولانا محمد عبد اللہ صاحب	نائب مہتمم جامعہ بحر العلوم کوئٹہ
33-حضرت مولانا محمد فصیح صاحب	مہتمم دار العلوم مظاہر العلوم حیدر آباد
34-حضرت مولانا عبد الرحمٰن صاحب	صدر مدرس جامعہ شمس العلوم خیر پور (سندھ)
35-حضرت مولانا عبد الجمیل صاحب	صدر مدرس جامعہ اشرف العلوم کراچی
36-حضرت مولانا ابو عبیدہ صاحب	نائب مہتمم جامعہ اسلامیہ کراچی
37-حضرت مولانا قاسم عبد اللہ صاحب	ناظم تعلیمات جامعہ حمادیہ کراچی
38-حضرت مولانا محمد یوسف صاحب	مہتمم دار العلوم الحسینیہ شہداد پور (سندھ)
39-حضرت مولانا محمد حنیف صاحب	مہتمم مدرسہ اشاعت القرآن سکھر (سندھ)
40-حضرت مولانا مفتی عبد الکریم صاحب	صدر مدرس مدرسہ عربیہ تفہیم القرآن نواب شاہ (سندھ)
41-حضرت مولانا حافظ محمد اسماعیل صاحب	مہتمم جامعہ محمدیہ عربیہ لطیف آباد (سندھ)
42-حضرت مولانا ظفر احمد صاحب	مہتمم جامعہ خالد بن ولید ٹھینگی، وہاڑی
43-حضرت مولانا اشرف علی صاحب	مہتمم دار العلوم تعلیم القرآن، راولپنڈی
44-حضرت مولانا قاری محمد زرین صاحب	جامعہ فرقانیہ راولپنڈی
45-حضرت مولانا مفتی خلیل احمد صاحب	ناظم تعلیمات جامع العلوم بہاولنگر
46-حضرت مولانا عبد القیوم صاحب	ناظم تعلیمات جامعۃ العلوم الاسلامیہ الفریدیہ، اسلام آباد
47-حضرت مولانا محمد ارشد صاحب	ناظم دار العلوم حنفیہ چکوال
48-حضرت مولانا محمد طاہر مسعود صاحب	مہتمم جامعہ مفتاح العلوم سرگودھا
49-حضرت مولانا محمد طیب صاحب	جامعہ اسلامیہ امدادیہ فیصل آباد
50-حضرت مولانا عبد البر محمد قاسم صاحب	مہتمم جامعہ قاسم العلوم ملتان
51-حضرت مولانا محمد زبیر صاحب	دار العلوم مدنیہ بہاولپور
52-حضرت مولانا محمد یوسف صاحب	رحیم یار خان (مرکزی ناظم جمعیت علمائے اسلام پاکستان)